ذات آپ کی اک شمع ضیابار ہدیٰ ہے
شمشیر مہند کی طرح ہے جو درخشاں
آپ آئے تو کافور ہوئے جہل وضلالت
آپ آئے تو پرنور ہوا عالم امکاں

حواشی کے تحت مشکل الفاظ کے معانی اور بعض مقامات پر اشعار کا سیاق اور پس منظر بھی بیان کر دیا گیا ہے، تاکہ سمجھنا اور آسان ہو جائے۔ انتخاب میں شامل سات (۷) قصائد میں سے چھ (۶) کے بارے میں مترجم کی طرف سے یہ وضاحت ہے کہ حضورؐ انھیں سماعت فرما چکے تھے، ایک آپ کی وفات کے بعد کا ہے۔ کتاب میں مراجع کے ساتھ تالیف کا قطعۂ تاریخ بھی دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کتاب کی طباعت معیاری اور دیدہ زیب نہیں ہے۔ ضخامت کو دیکھتے ہوئے قیمت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ توقع ہے کہ یہ منظوم ترجمہ اہل علم کے درمیان پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ (عبدالرحمن فلاحی)

الدین (سالانہ مجلہ) مدیر: محمد اسماعیل اصلاحی

ناشر: سنی تھیالوجیکل سوسائٹی، شعبہ دینیات، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی، ۲۰۱۶، صفحات ۲۱۶،

شعبۂ دینیات (سنّی) علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں طلبہ کی انجمن 'سنّی تھیالوجیکل سوسائٹی' یوں تو نصف صدی سے قائم ہے، جس کے تحت طلبہ کے سالانہ جلسے اور دیگر علمی سرگرمیاں انجام پاتی ہیں، لیکن اس طویل عرصے میں ان کے مجلہ 'الدین' کے صرف پانچ شمارے شائع ہو سکے تھے۔ زیر نظر اس کا چھٹا شمارہ ہے، جو پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی کی نگرانی اور جناب محمد اسماعیل اصلاحی کی ادارت میں منظر عام پر آیا ہے۔

یہ مجلہ سہ لسانی ہے۔ اس میں اردو کے چوالیس (۴۴)، عربی کے تین (۳) اور انگریزی کے پانچ (۵) مضامین شامل ہیں۔ مضمون نگاروں میں اساتذہ بھی ہیں اور طلبہ بھی۔ شعبہ میں 'اعلیٰ تعلیم اور اخلاقی اقدار' کے مرکزی عنوان پر ایک سمینار منعقد

ہوا تھا۔ اس میں پیش کیا گیا پروفیسر سعود عالم قاسمی کا افتتاحی خطبہ اور پروفیسر اشتیاق احمد ظلی، ناظم دارالمصنفین اعظم گڑھ کا کلیدی خطبہ بھی شامل ہے۔ اساتذہ کے مقالات میں تفسیر طبری کا طریقۂ تدریس (ڈاکٹر احسان اللہ فہد) اسلام — امن کا علم بردار (ڈاکٹر محمد راشد اصلاحی) علامہ شبلی کا درسِ قرآن اور مولانا محمد علی جوہر (پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی) خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ طلبہ کے مضامین میں دینیات کے تمام موضوعات تفسیر و علوم قرآن، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ، سوانح، سماجیات، معاشیات، تعلیم اور تقابلِ ادیان وغیرہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔

مدیر مجلہ اسماعیل اصلاحی ایک ذی علم، باذوق اور محنتی نوجوان ہیں۔ انہوں نے مضامین کا عمدہ انتخاب کیا ہے اور ان کی تدوین میں بھی محنت کی ہے۔ انہوں نے اس مجلہ میں مولانا ابواللیث ندوی اصلاحیؒ کی ایک نادر تحریر مناسب تدوین کے بعد 'جمع و ترتیب ِقرآن' کے عنوان سے شامل کی ہے، جو مجلہ 'مدینہ' بجنور، (جس کے مولانا مرحوم ۱۹۳۴ء سے ۱۹۳۷ء تک مدیر رہے تھے) میں چار قسطوں میں ۱۹۳۷ء میں شائع ہوا تھا۔ یہ اصلاً خواجہ حسن نظامیؒ کے ایک مضمون میں تدوینِ قرآن کے موضوع پر بعض قابل ِاعتراض باتوں کا رد تھا۔ اس کے علاوہ شبلی صدی تقریبات کے موقع پر شائع ہونے والی چار کتابوں کا مختصر تعارف بھی کرایا ہے۔

طلبہ کے مضامین میں ہم آہنگی نہیں پائی جاتی۔ پروف کی خاصی غلطیاں ہیں۔ آیات کے حوالے بعض مضامین میں درمیانِ عبارت میں ہیں تو بعض میں حواشی میں۔ حوالوں میں مطبعی تفصیلات کہیں مکمل ہیں تو کہیں ناقص۔ احادیث اور عربی عبارتوں کے ترجمے کہیں بالکل لفظی کیے ہیں اور کہیں چھوڑ دیے گئے ہیں۔

بہ حیثیت مجموعی یہ ایک عمدہ رسالہ ہے، جس سے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اس پر مدیر مجلہ اور ان کے معاونین مبارک باد کے مستحق ہیں۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)